ظفر اقبال منہاس اکیڈیمی کے نائب صدر بنائے گئے

علمی' ادبی اور ثقافتی حلقوں کا خیر مقدم

سرینگر// وزیر اعلیٰ محبوبہ مفتی' جو کہ اکیڈیمی کی صدر بھی ہیں' نے اکیڈیمی کے آئین کے تحت ظفر اقبال منہاس کو اکیڈیمی کے نائب صدر کے طور نامزد کیا ہے۔ ۱۷ر دسمبر کو جموں میں منعقدہ جنرل کونسل کے اجلاس میں یہ فیصلہ لیا گیا تھا کہ اکیڈیمی کی صدر تحت آئین کونسل کے ایک رُکن کو ادارے کا نائب صدر نامزد کریں گی۔ جنرل کونسل کے فیصلے کی روشنی میں نائب صدر نامزد کرنے کے لئے تجویز پیش کی جسے صدر اکیڈیمی نے منظوری دی۔ ظفر اقبال منہاس فی الوقت رُکن قانون ساز کونسل ہیں۔ آپ اکیڈیمی کی سنٹرل کمیٹی اور جنرل کونسل کے رُکن بھی ہیں۔ آپ قریب تین برس تک اکیڈیمی کے سکریٹری بھی رہے۔ آپ نے بعض حساس عہدوں پر رہتے ہوئے اپنے فرائضِ منصبی انجام دیئے ہیں جن (باقی صفحہ ۲۲ پر)

ڈوگری موسیقی کو فروغ دینے کے لئے اکیڈیمی کی پہل

خصوصی تقریب کا انعقاد' نامور ماہرین کی شرکت

جموں// ریاستی اکیڈیمی نے ایک پہل کے طور پر کے ایل سہگل ہال جموں میں ڈوگری بند شاں راگ کو کلاسیکی موسیقی کے ساتھ ملا کر ایک پروگرام منعقد کیا۔ پروگرام ریڈیو کشمیر/جموں کے سابق ڈائریکٹر و معروف کلاسیکی گلوکاروی کے سمیال نے پیش کیا تھا۔ اس موقعہ پر معروف کلاسیکی گلوکار' وائلن ساز اور میوزک ڈائریکٹر ٹی کے جلالی مہمان خصوصی تھے جبکہ نامور ڈوگری ادیب اور ساہتیہ اکیڈمی نئی دہلی کے کنوینئر پروفیسر للت منگوترہ نے صدارت کے فرائض انجام دیئے۔ پروگرام میں اکیڈمی کے ایڈیشنل سکریٹری ڈاکٹر اروندر سنگھ امن بھی موجود تھے۔ اپنے صدارتی خطبے میں پروفیسر للت منگوترہ نے جہاں رنگیلے ٹھاکر کے نام سے جانی جانیوالے وی کے سمیال کے خیال کی تعریف کی وہیں انہوں نے اکیڈیمی کے رول کو بھی سراہا۔ انہوں نے گلوکاروں کی کارکردگی کی ستائش کرتے ہوئے اسے جموں میں ایک یادگار پروگرام قرار دیا۔ سرکردہ فنکار ٹی کے جلالی نے بھی فنکاروں کی سراہنا کی اور (باقی صفحہ ۲۲ پر)

کل ہند اُردو مشاعرے میں ملک کے نامور شعراء کی شرکت

نوجوانوں میں اردو شعری ادب کا ذوق پیدا کرنے کے لئے اکیڈیمی کے اقدامات

جموں// یوم جمہوریہ کی تقریبات پر کُل ہند اُردو مشاعرے کا اہتمام کرنے کی روایت برقرار رکھتے ہوئے جموں اینڈ کشمیر اکیڈیمی آف آرٹ' کلچر اینڈ لینگوئیجز کے زیر اہتمام ۲۸رجنوری کو ابھینو تھیٹر میں کُل ہند اُردو مشاعرے کا انعقاد کیا گیا جس میں ریاست کے علاوہ ملک کے دیگر حصوں سے تعلق رکھنے والے کئی معروف شعراء نے حصہ لیا۔ تقریب میں مہمانوں اور شعراء کا استقبال کرتے ہوئے سکریٹری اکیڈیمی ڈاکٹر عزیز حاجنی نے کہا کہ ادارے کا مقصد جہاں تہذیبی و ثقافتی سرگرمیوں کی آبیاری کرنا ہے وہیں ریاست کی سرکاری زبان اُردو کے حوالے سے بہت سے اقدامات اکیڈیمی کی اولین ترجیحات میں شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ریاست میں اُردو لکھنے اور پڑھنے والوں کی ایک بڑی تعداد سرگرم عمل ہے لہٰذا اُردو کی ترقی کے لئے ایسی سرگرمیاں اس لئے بھی اہم ہیں کہ ان سے ہمارے نوجوانوں کو ادبی دنیا کے نامور شعراء سے براہِ راست ملاقات کے علاوہ ان کے کلام اور تجربات سے آگاہی کا موقع ملتا ہے۔ شاعروں کی حوصلہ افزائی کے ساتھ ساتھ ملک کی دیگر ریاستوں کے شعراء سے ان کے رابطے بحال ہوتے ہیں جس سے انہیں بیرون ریاست مشاعرے پڑھنے کا موقع ملتا ہے۔ اس کُل ہند اُردو مشاعرے کے مہمانِ خصوصی وزیر برائے قانون' دیہی ترقی و پنچایتی راج عبدالحق خان نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ شاعری نے قوموں میں انقلاب برپا کیا ہے۔ کسی قوم کو مثبت راستے پر آمادہ کرنے کے لئے جو بات چار گھنٹے میں ایک عام آدمی کہہ کر آمادہ نہیں کرسکتا شاعر کے دو مصرعے اس کے لئے کافی ہیں۔ آج کی اس بھاگ دوڑ بھری زندگی میں سکون کی اگر کہیں کوئی جگہ ہے تو وہ یہی ادبی سرگرمیاں ہیں۔ لہٰذا ہمیں اپنے نوجوانوں کو ان کی صلاحیتیں بروئے کار لاتے ہوئے جس میدان میں ان کا رجحان ہو حوصلہ افزائی کرنی چاہیے (باقی صفحہ ۱۴ پر)

اکیڈیمی اور ضلع اطلاعاتی مرکز راجوری کے اہتمام سے تقریب

نامور شعراء نے کلام پیش کیا' فنکاروں نے اپنے فن کا مظاہرہ کیا

راجوری// جموں اینڈ کشمیر اکیڈیمی آف آرٹ' کلچر اینڈ لینگوئیجز اور ضلع اطلاعاتی مرکز راجوری کے اشتراک سے پہاڑی ہوسٹل میں ایک پہاڑی مشاعرے اور ثقافتی پروگرام کا انعقاد کیا گیا جس میں ضلع کے نامور شعراء نے شرکت کی اور اپنے تازہ ترین کلام سے سامعین کو محظوظ کیا۔ اس کے علاوہ محکمہ اطلاعات سنٹر راجوری کے فنکاروں نے پنجال کلچرل کلب کے ساتھ مل کر ایک ثقافتی پروگرام پیش کیا جس کو سامعین کی دود و تحسین حاصل ہوئی اور سامعین نے حکام پر زور دیا کہ علاقے میں ایسے پروگرام مستقبل میں زیادہ تعداد میں منعقد کئے جائیں۔ اکیڈیمی کی طرف سے ڈاکٹر فاروق انوار مرزا چیف ایڈیٹر پہاڑی نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ خطہ پیر پنچال ادبی اور ثقافتی اعتبار سے نہایت ہی زرخیز ہے جس نے بہت سارے نامور شاعر' ادیب اور فنکار پیدا کئے ہے اور ایک بڑی تعداد نئے ادیبوں' شاعروں اور فنکاروں کی صورت میں ابھر کر سامنے آرہی ہے جو کہ نہایت ہی خوش آئند اور حوصلہ افزا بات ہے۔ ☆☆

چیف جسٹس آف انڈیا کے اعزاز میں کل ریاستی مشاعرہ

اکیڈیمی اور وزارت قانون و پارلیمانی اُمور کی مشترکہ تقریب

جموں// جموں اینڈ کشمیر اکیڈیمی آف آرٹ' کلچر اینڈ لینگوئیجز اور حکومت جموں و کشمیر کے شعبۂ قانون اور پارلیمانی اُمور کے اشتراک سے کنونشن سنٹر جموں میں ایک کُل ریاستی اُردو مشاعرے کا اہتمام کیا گیا۔ ملک کے (سابق) چیف جسٹس ٹی ایس ٹھاکر تقریب کے مہمانِ خصوصی تھے جبکہ تقریب میں ریاستی وزیر قانون و پارلیمانی اُمور عبدالحق خان' (سابق) وزیر مال سید بشارت بخاری' چیئرمین ریاستی قانون ساز کونسل حاجی عنایت علی' وزیر مملکت برائے تعلیم' سیاحت و ثقافت پریا سیٹھی' عدالت عالیہ کے جج صاحبان' محکمہ عدلیہ کے سینئر آفیسر' اراکین قانون سازیہ اور اُردو زبان و ادب سے دلچسپی رکھنے والوں کی ایک بھاری تعداد موجود تھی۔ اس خصوصی مشاعرے میں جن شعرائے کرام نے حصہ لیا اُن میں عرش صہبائی' دیا رتن عاصی' ڈاکٹر نذیر آزاد' ڈاکٹر شفق سوپوری' رخسانہ جبین' احمد شناس' بلراج کمار بخشی' زاہد مختار' مختشم احتشام' شیخ سجاد پونچھی' روبینہ میر' شیام طالب شامل ہیں۔ تقریب کی نظامت کے فرائض پردیپ کھنہ نے انجام دیئے۔ عزت مآب ٹی ایس ٹھاکر نے تقریب میں اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے اُردو کو تہذیب و تمدن کی زبان قرار دیتے ہوئے کہا کہ وہ آج کے مشاعرے کے معیار سے بہت متاثر ہوئے ہیں اور اُمید ظاہر کی کہ نئی نسل اُردو کی تہذیبی روایات کو قبول کرتے ہوئے ان روایات کو آگے بڑھائے گی۔ تقریب کے اختتام پر تمام مہمانانِ ذی وقار اور شعرائے کرام کا اکیڈیمی کی طرف سے شکریہ ادا کیا گیا۔